کسی کی رقم سے حج کرنا کیسا؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا حاجی کو ضروری ہے کہ وہ حج کے لیے اپنی رقم سے ہی اخراجات کرے ؟کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ کوئی اسے رقم دے اور وہ اس سے حج کر لے ۔اس طرح حج ہوجائے گا۔

سائل :روہد(انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

جی ہاں ! اگرکوئی کسی کو حج پر ہو نے والے اخراجات بصورتِ رقم تحفہ دیدے اور وہ اس رقم سے حج کرے تواس کا حج ہوجائے گا۔کسی کی رقم سے حج کرنے میں کوئی قباحت نہیں کہ حج کے لیے اپنی رقم سے اخراجات کی ادائیگی ضروری نہیں ۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 14-3-2018

PERFORMING HAJJ WITH SOMEONE ELSES FUNDS

الحمدلله والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: is it necessary for the Hajji (person performing Hajj) to pay for his own expenditure? Is it possible for someone else to provide the finances for the Hajj pilgrimage, will such a Hajj be accepted?

Questioner: Rowhid from UK

ANSWER:

Yes, it will! If a person is gifted some money and with this he performs the Hajj pilgrimage, it will be valid. By using someone else’s money it will not bring any qabahat (any dislike) to the Hajj neither is it necessary for one to provide his own finances for the Hajj to be accepted.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haroon Raza